فون نمبر ۹۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴
خطبہ نمبر ۴۱
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم چہارشنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
| جلد ۵۵/۲۰ | ۵ اِخاء ۱۳۴۵ ہش ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ ۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۳۱ |

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز اس کے کوئی زندگی نہیں کہ انسان بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے

مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے

یہ بڑی غلطی ہے جو یونہی کسی کے سفید کپڑے دیکھ کر کہہ دیتے ہیں کہ وہ بہشتی زندگی رکھتے ہیں۔ اُن سے جا کر پوچھو تو معلوم ہو کہ کتنی بلائیں سناتے ہیں۔ صرف کپڑے دیکھکر یا بگھیوں پر سوار ہوتے دیکھکر شراب پیتے دیکھکر ایسا خیال کر لینا غلط ہے۔ ماسوا اس کے اباحتی زندگی بجائے خود جہنم ہے۔ کوئی ادب اور تعلق خدا تعالیٰ سے نہیں اس سے بڑھ کر جہنمی زندگی کیا ہوگی۔ کُتا خواہ مردار کھائے خواہ بدکاری کرے کیا وہ بہشتی زندگی ہوگی؟ اسی طرح پر جو شخص مردار کھاتا ہے اور بدکاریوں میں مبتلا ہے حرام و حلال کے مال کو نہیں سمجھتا یہ لعنتی زندگی ہے۔ اس کو بہشتی زندگی سے کیا تعلق۔

یہ سچ ہے کہ بہشتی زندگی ہوتی ہے مگر ان کی جن کو خدا تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ کے وعدے کے موافق خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تولی کے نیچے ہوتے ہیں اور جو خدا تعالیٰ سے دُور ہے اس کا ہر دن ترساں و لرزاں ہی گزرتا ہے وہ خوش نہیں ہو سکتا۔ سیالکوٹ میں ایک شخص رشوت لیا کرتا تھا وہ کہا کرتا تھا کہ میں ہر وقت زنجیر ہی دیکھتا ہوں بات یہ ہے کہ بُرے کام کا انجام بد ہی ہونا چاہیئے۔ اس لئے بدی ایسی چیز ہے کہ روح اس پر راضی ہو ہی نہیں سکتی۔ پھر بدی میں لذت کہاں۔ ہر بُرے کام پر آخر دل پھٹکار لگتا ہے اور ایک کثافت انسان محسوس کرتا ہے کہ یہ کیا حماقت کی اور اپنے اوپر لعنت کرتا ہے۔ ایک شخص نے تو بارہ آنے کے عوض میں ایک بچہ مار دیا تھا۔

غرض زندگی بجز اس کے کوئی نہیں کہ بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے کیونکہ مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی مدد کرتا ہے۔ جو پہلے سویا ہوا ہے وہ مصیبت کے وقت ہلاک ہو جاتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے

خیالِ زلفِ تو بستن نہ کارِ خاماں است ؛ کہ زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

خدا تعالیٰ اغنی ہے بیکانیر وغیرہ میں جو قحط پڑے تو لوگ بچوں تک کو کھا گئے یہ اسی لئے ہوا کہ وہ کسی کے ہو کر نہیں رہے خدا کے ہو کر رہتے تو بچوں پر یہ بلا نہ آتی۔ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور ایسا ہی پہلی کتابوں سے بھی پایا جاتا ہے کہ والدین کی بدکاریاں بچوں پر بھی بعض وقت آفت لاتی ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا جو لوگ لاابالی زندگی بسر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نزلہ اور زکام کی وجہ سے تا حال ناساز ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۴۔ اکتوبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں:۔

"مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی تین سال تک "الیسٹ افریقن ٹائمز" کی ادارت کے فرائض سرانجام دینے کے بعد حال ہی میں نیروبی سے کراچی پہنچے ہیں۔ اب کراچی سے اطلاع آئی ہے کہ ان کی بیگم صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔"

ربوہ ۴۔ اکتوبر (۹ بجے صبح) گزشتہ رات یہاں نصف شب کے قریب تیز آندھی آئی نیز گرج چمک کے ساتھ چھینٹے بھی پڑے۔ آج صبح بھی ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی ہے۔

تمام مجالس کو قیادت ذہانت و صحت جسمانی کا سالانہ پروگرام طبع کروا کر سال کے شروع میں ہی بھجوا دیا گیا تھا امید ہے تمام مجالس اس پر عمل پیرا ہوں گی یاد دہانی کے لئے ایک دفعہ پروگرام پھر ذیل میں دیا جاتا ہے۔

۱۔ ہر مجلس سال میں اپنے ہاں کم از کم ایک دفعہ پکنک کا اہتمام کرے۔
۲۔ صحت کو قائم رکھنے کے لئے ہر مجلس اپنے ہاں سال میں کم از کم ایک مرتبہ ورزشی مقابلوں کا اہتمام کرے۔

(قائد ذہانت و صحتِ جسمانی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہمارا رواں سال قریب الاختتام ہے۔ صرف ایک ماہ باقی ہے مجالس سے التماس ہے کہ چندوں کی ادائیگی کے سلسلہ میں اُن پر جو فرض عاید ہوتا ہے اس سے سالانہ اجتماع سے پہلے پہلے سبکدوش ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی چار عظیم الشان خصوصیات

یہ ہمارے لئے موعظہ، شفا، ہدایت اور رحمت کا موجب ہے بشرطیکہ ہم اس پر عمل کرنیکی کوشش کریں

ہر ایک بشارت کے پورا ہونے کیلئے ایک وقت مقدر ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو وہ بشارت ضرور پوری ہو جاتی ہے

سورۂ یونس کی ایک آیت کی پُر معارف تفسیر

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۶ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیہ پڑھی

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ (یونس ۶۴)

(ترجمہ) اے وہ تمام لوگو! جو اس دنیا میں بستے ہو یا مستقبل میں اس دنیا کو بساؤ گے تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب آگئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وہ ہر اس بیماری کے لئے جو کہ ان سینوں میں پیدا ہو سکتی ہے شفا دینے والی ہے۔ اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے تو ان سے کہدے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے وابستہ ہے پس اس پر انہیں خوشی منانا چاہیئے جو کچھ دنیا کے اموال اور اس کی لذتیں اور اس کی وجاہتیں اور اس کے اقتدار ہیں کہ وہ جمع کر رہے ہیں سے یہ نعمت جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کی ہے کہیں زیادہ بہتر ہے۔"

حضور نے فرمایا اس آیہ میں

قرآن کریم کے متعلق چار باتیں

بیان کی گئی ہیں، ایک یہ کہ قرآن کریم کی تعلیم موعظہ (نصیحت) ہے اور اللہ تعالیٰ جس رنگ میں جن لوگوں کی گرفت کرتا ہے اور اپنے قہر اور غضب کا انہیں مورد ٹھہراتا ہے اور جس رنگ میں جن لوگوں پر اپنا فضل فرماتا ہے اور انہیں اپنی خوشنودی کے عطر سے ممسوح کرتا ہے، ان کے واقعات ایسے رنگ میں بیان فرماتا ہے، جو دلوں پر اثر کرنے والا اور دلوں کو نرم کرنے والا ہوتا ہے۔

دوسرے یہ فرمایا کہ یہ کتاب شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ہے، جو بیماریاں سینہ و دل سے تعلق رکھتی ہیں اس کتاب میں ان تمام بیماریوں کا علاج پایا جاتا ہے۔ اور جو نسخے یہ کتاب تجویز کرتی ہے۔ ان کے استعمال سے دل اور سینہ کی ہر روحانی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

تیسری بات

جو قرآن کریم کے متعلق یہاں بیان فرمائی ہے۔ وہ ھدیٰ ہے۔ یعنی اس کی تعلیم ہدایت پر مشتمل ہے۔ وہ ان راہوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو اس کے قرب تک پہنچانے والی ہیں اور منزل بہ منزل بہتر سے بہتر ہدایت ان کی طاقت و استعداد کے مطابق ان کو عطا فرماتا ہے۔ اور ہدایت کرتا چلا جاتا ہے۔ حتّٰی کہ بندہ اپنے اچھے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔ وہ اپنی جنت اور اپنے رب کی رضا کو حاصل کر لیتا ہے۔

چوتھی بات

قرآن کریم کے متعلق یہاں یہ بتائی گئی ہے کہ ایمان والوں کے لئے یہ رحمت کا موجب ہے۔ یعنی جو لوگ بھی قرآن کریم کی بتائی ہوئی ہدایت پر عمل کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ جو بڑا احسان کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیتا ہے۔

پہلی بات

جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے قرآن کریم کے متعلق یہ بتائی گئی ہے کہ یہ موعظۃ ہے موعظۃ یا وعظ کے عربی زبان میں معنے ہوتے ہیں ایسی نصیحت جو جزاء و سزا اور ثواب و عقاب کو اس طرح بیان کرنے والی ہو کہ اس سے دل نرم ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ اور رجوع کریں اور ان میں یہ خواہش پیدا ہو کہ دنیا کی ہر چیز کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہی میں لگ جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے

سورۂ بقرہ میں

فرمایا ہے کہ ہم جو وعظ کرتے ہیں اور جس کا ذکر ہم نے قرآن کریم کے متعلق کیا ہے وہ یہ ہے وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ (سورۂ بقرہ آیت ۲۳۲) کہ ہم نے محض الکتاب ہی نہیں اتاری اور صرف کامل ہدایتیں ہی اس میں ہم بیان نہیں کرتے بلکہ ہم ان کی حکمتیں بھی بیان کرتے ہیں۔

ہر ہدایت کی وجہ بھی بتاتے ہیں

اس کے نتائج پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ ہم تمہارے سامنے ایک تصویر لا رکھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ہماری ہدایات سے منہ موڑتے ہیں ان کے ساتھ ہمارا کیا سلوک ہوتا ہے۔ وہ مسل کے رکھ دیئے جاتے ہیں اور ہمارا قہر انہیں خاک اور راکھ کر چھوڑتا ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ ہماری

ان ہدایات پر عمل کرتے ہیں ہم انہیں ایسا اچھا بدلہ دیتے ہیں اور انہیں اتنا خوشکن ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اور اصلاحِ نفس کے ایسے مواقع انہیں میسر آتے ہیں کہ نفس باقی ہی نہیں رہتا صرف ہماری محبت ہی باقی رہ جاتی ہے۔

مختلف رنگوں میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو قرآن کریم میں ہدایت کی راہیں بتلاتا ہے۔ مثلاً وہ لوگ جنہوں نے پہلے رسولوں کا انکار کیا اور ان کی مخالفت کی جس قسم کی اور جس طرح انہیں سزائیں دی گئیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا بیان کثرت سے اس کتابِ مجید میں پایا جاتا ہے۔

اسی طرح

وہ لوگ جو ایمان لائے

اور صدق و وفا سے انہیں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوا اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوئیں ان کی بھی ایک تصویر ایک نقشہ قرآن شریف ہمارے سامنے رکھ رہا ہے۔ پس قرآن نصیحت بھی کرتا ہے۔ بعض باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہے اور بعض باتوں سے روکتا ہے۔ اور ساتھ ہی حکمتیں بھی بیان کرتا ہے کہ اس وجہ سے تمہیں ان باتوں سے روکا گیا ہے اور اس غرض کے لئے ان باتوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہ سب باتیں مَوْعِظَۃٌ کے اندر آجاتی ہیں۔ فرمایا ہماری یہ کتاب جو ہماری ربوبیت کے مظاہرہ کے لئے نازل کی گئی ہے ہم اس کے ذریعہ تمہاری نشوونما کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ یہ وعظ و نصیحت ہے۔

دوسری بات

جو قرآن کریم کے متعلق یہاں بیان ہوئی ہے وہ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ہے۔ یعنی جو گند اور بیماری سینوں میں ہوتی ہے اس کے لئے یہ کتاب بطور شفاء کے ہے۔ قرآن کریم میں تمام روحانی بیماریوں کا تعلق صدور یا دِلوں سے قرار دیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ
وَالنَّاسِ ۝

اس میں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے کہ پناہ مانگو اس وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو ہر قسم کا وسوسہ ڈال کر شرارت سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

یہاں

ایک بُنیادی اصول کا ذکر

فرمایا کہ تمام گناہ شیطانی وسوسہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں اور شیطان وسوسہ ڈال کر خود غائب ہو جاتا ہے اور جس کے دل میں وہ وسوسہ ڈالتا ہے اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ وسوسہ ڈالنے والی ہستی شیطان تھی یا کوئی نیک ہستی تھی۔ اگر شیطان خنّاس نہ ہو اور وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹنے والا نہ ہو تو کوئی عقلمند انسان شیطانی وساوس کا شکار ہو کر روحانی بیماری میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔

پس شیطان صرف وسواس ہی نہیں بلکہ خنّاس بھی ہے۔

پہلے وہ وسوسہ ڈالتا ہے

اور پھر وسوسہ ڈال کر خود پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ یعنی شیطان شیطان کی حیثیت سے اس شخص کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ پہلا گناہ جو انسان نے کیا وہ اسی وسوسہ کا نتیجہ تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے۔ فَوَسْوَسَ لَہُمَا الشَّیْطٰنُ کہ آدم اور حوّا کے دل میں شیطان نے ایک وسوسہ ڈالا جس کے نتیجہ میں وہ ایک گناہ کے مرتکب ہوئے۔ اس کے بعد بھی جب کبھی انسان گناہ کا مرتکب ہوا ہے تو اسی شیطانی وسوسہ کے نتیجہ میں ہوا ہے۔ مثلاً وہ لوگوں کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ خدا کے جتنے رسول بھی آئے ہیں وہ تمہیں یہ تعلیم دیتے چلے آئے ہیں کہ اپنے پیدا کرنے والے، اپنے ربّ اپنے اللہ سے خَوْفًا وَّ طَمَعًا خوف کی وجہ سے اور طمع کی وجہ سے تعلق قائم کرو۔ پس ہر وہ چیز جس کا خوف تمہارے دل میں پیدا ہو یا وہ چیز جسے تم سمجھو کہ تمہیں نفع پہنچانے والی ہے۔ تم اس کی عبادت کرو۔ کیونکہ مذکورہ تعلیم کا یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ تو سانپ کی عبادت اور اسے خوف کی وجہ شیطانی وسوسہ کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔ بڑ کے درخت کی عبادت بھی جو اس آرام (طمعًا) کی وجہ سے پیدا ہوئی جو اس کے نیچے بیٹھنے سے حاصل ہوتا ہے تو یہ سب شیطانی وسوسہ کا نتیجہ ہے۔

پس

ہزاروں مثالیں ایسی پائی جاتی ہیں

جو شیطان کے وسوسہ کے نتیجہ میں شرک کے پیدا ہونے کو ثابت کرتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر گناہ کا تعلق شیطانی وسوسہ سے ہے اور شیطان یہ وسوسے انسان کے دل اور سینہ میں پیدا کرتا ہے۔ گویا تمام روحانی بیماریوں کا مَصْدَرْ انسان کا سینہ یا اس کا دل ہے کیونکہ شیطانی حربوں اور حیلوں، اور تدبیروں کی آماجگاہ صدرِ انسانی ہی ہے۔ اور روحانی ترقیات کے لئے پہلے سینہ و دل کی صفائی اور صحت و سلامتی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ بیمار سینہ و دل کفر کے لئے کھُل جاتا ہے اور ایمان کیلئے مقفّل ہو جاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔

وَلٰکِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْکُفْرِ
صَدْرًا فَعَلَیْہِمْ غَضَبٌ
مِّنَ اللّٰہِ وَلَہُمْ عَذَابٌ
عَظِیْمٌ ۝

وہ جنہوں نے شیطانی وساوس کو قبول کر کے اپنا سینہ کُفر کے لئے کھول دیا۔ ان پر اللہ کا بہت بڑا غضب نازل ہوگا اور ان کے لئے بہت بھاری عذاب مقدّر ہے۔

تو اس آیۃ میں بتایا کہ شیطانی وسوسہ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کا سینہ کُفر کے لئے کھُل جاتا ہے۔

اس کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں

شَرَحَ کے لفظ کو

اس سینہ و دِل پر بھی استعمال کیا ہے جو کُفر کے لئے بند ہو جاتا ہے اور جس کی کھڑکیاں خدا کی طرف کھُل جاتی ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایک دوسری جگہ فرمایا

فَاِنَّہَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ
وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ
الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ۔

(سورۃ الحج آیۃ ۴۷)

کیونکہ اصل بات یہ ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) کہ حق و صداقت اور نشانات اور آیات کے تعلق میں ظاہری آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوتے ہیں بوجہ اس کے کہ شیطانی وسوسہ ان کو اپنے اندر لپیٹ لیتا ہے اور روحانی شعاعیں دلوں تک پہنچ نہیں سکتیں اور روحانی نور انہیں حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اسی

اندھے پن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ سے دُور چلے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآنِ کریم شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ہے یعنی

سینہ کی تمام رُوحانی بیماریوں کی شفاء

اس میں پائی جاتی ہے۔ جو وسوسہ بھی شیطان دِل میں ڈالے اسے دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک ہدایت اور ایک تعلیم دی ہوئی ہے اگر تم غور سے کام لو اگر تم اس کے مطالب اور معارف تلاش کرنے کی کوشش کرو۔ اور جب شیطان تم پر حملہ آور ہو رہا ہو قرآن کریم ہاتھ میں لے کر تم اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ تو وہ تم پر غالب نہیں آ سکتا اور نہ تمہیں بیمار کر سکتا ہے بلکہ قرآنی نُور تمہارے سینوں اور دلوں میں اس طرح پھیل جائے گا کہ شیطان جو ظلمت میں دیکھتا ہے اور نُور سے ڈرتا ہے تمہارے سینہ و دل کے قریب بھی آنے کی جُرأت نہیں کر سکے گا۔

تو فرمایا کہ ہماری یہ تعلیم (قرآن کریم) ایک شفاء ہے۔ اور

اس کی ایک واضح مثال یہ ہے

کہ جو بشارتیں یہ دیتا ہے جب وہ پوری ہو جاتی ہیں تو وہ شِفَاء کا کام دیتی ہیں اور شیطان کے اس وسوسہ کو دُور کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے جو ترقیات، کامیابیوں اور فتح و نصرت کے وعدے کئے تھے۔ وہ جھوٹے تھے وہ پورے نہیں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کی بہت سی بشارتیں ایک لمبا عرصہ گزرنے اور منکرین کو ٹھٹھا اور استہزاء کر لینے کا موقعہ دینے کے بعد پوری ہوتی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ
وَرَسُوْلُہٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا۔

(سورہ احزاب آیۃ ۱۳)

یعنے جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے۔ کہنے لگ گئے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے ایک جھوٹا وعدہ کیا تھا"

جب دیر ہو جاتی ہے تو یہ وسوسہ شیطان ان کے دِل میں ڈال دیتا ہے جیسا کہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۱۸۶۸ء میں یہ الہام ہوا کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

اس پر جب ایک لمبا عرصہ گزر گیا اور اللہ تعالےٰ نے اس کے پُورے ہونے کے سامان پیدا نہ کئے تو دشمن نے ہر طرح سے اس کا مذاق اڑایا۔ اور استہزاء کیا اور ٹھٹھا سے باتیں کیں تب قریباً ایک سَو سال بعد اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان پیدا کر دئے کہ گیمبیا جو مغربی افریقہ کا ایک مُلک ہے اسے آزاد کرایا اور پھر وہاں

ایک احمدی سٹر سنگھیٹے صاحب

کو جو اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ بھی تھے گورنر جنرل بنا دیا۔ پھر انہوں نے مجھ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کا کپڑا بطور تبرّک طلب کیا اور لکھا کہ مَیں نے بڑی دُعائیں کی ہیں اور بڑے خشوع اور تضرّع کے ساتھ اپنے ربّ کے سامنے جُھکا ہوں کہ وہ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کپڑے سے برکت حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ جن کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ پہلے مجھے گھبراہٹ تھی کہ ان کے مطالبہ کے بعد انہیں کپڑا ملنے میں غیر معمولی دیر ہو رہی ہے لیکن اللہ تعالےٰ کی مشیئت کچھ اور ہی تھی۔ آخر وہ کپڑا ان کو یہاں سے روانہ کر دیا گیا اور وہ کپڑا ان کو جس دن صبح بذریعہ ڈاک ملا اسی رات کو بی۔بی۔سی سے یہ اعلان ہؤا کہ ان کو ایکٹنگ گورنر جنرل سے گورنر جنرل بنا دیا گیا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہؤا

کہ ان کے دل میں خدا تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس رسول کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے شدید محبّت پیدا ہو گئی جس محبّت کا اظہار انہوں نے پہلے ایک تار اور پھر ایک خط کے ذریعہ کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر ایک اَور دنیوی فضل کیا۔ آج ہی ان کا تار ملا ہے جس میں انہوں نے اطلاع دی ہے کہ مجھے حکومتِ برطانیہ نے

Knight hood

(نائٹ ہُڈ) عطا کیا ہے میری طرف سے جماعت کو مبارکباد پہنچا دیں۔

جہاں اللہ تعالےٰ ان کے لئے جسمانی اور روحانی برکتوں کے سامان پیدا کر رہا ہے وہاں انکے ماحول میں بھی ایک تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ چنانچہ پچھلے خط میں انہوں نے مجھے یہ اطلاع دی تھی کہ ہمارے مُلک میں لوگ احمدیت کی صداقت اور حقانیّت کی طرف متوجّہ ہو رہے ہیں۔

بیرونی ممالک میں جو نئے احمدی ہو رہے ہیں ان کے لئے خدا تعالےٰ ایسے سامان پیدا کر رہا ہے کہ انہیں روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ دنیوی ترقی بھی حاصل ہو جاتی ہے تاکہ ان کے دل ہر طرح کی نعمتوں کے حصول کی وجہ سے خدا تعالےٰ کی حمد سے لبریز ہوں۔

اس وقت مَیں یہ مثال دے رہا تھا کہ

یہ الہام ۱۸۶۸ء میں ہؤا تھا

پھر قریباً سَو سال تک یہ الہام پورا نہیں ہؤا۔ مومن کا دل تو یقین سے پُر تھا اور وہ جانتا تھا کہ ہر ایک بشارت کے پورا ہونے کے لئے ایک وقت مقدّر ہے جب وہ وقت آئیگا تو وہ بشارت بھی ضرور پوری ہو گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اسے ٹال نہیں سکتی۔

لیکن اس کے برعکس جو دل کے اندھے تھے انہیں ٹھٹھے اور ہنسی کا موقع ملتا رہا۔

نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ایک بڑا فرق ہے۔ وہ یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی بعض بڑی فتوحات حضور کی ذات سے تعلق رکھتی تھیں اور آپؐ کی زندگی میں مقدّر تھیں لیکن ہماری فتوحات کا زمانہ جیسا کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے پتہ چلتا ہے تین سَو سال تک ممتد ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری نسلوں نے یکے بعد دیگرے خدا تعالےٰ، اس کے رسولؐ اور اسلام کے لئے قربانیاں دینی ہیں۔ اور ہر نسل نے اللہ تعالیٰ کی بعض بشارتوں کو پورا ہوتے دیکھنا ہے۔

بہرحال

الٰہی جماعتوں کے دلوں میں

شیطان وسوسے پیدا کرنے کی کوشش تو کرتا ہے لیکن منافقوں کے سوا اَوروں کے دلوں میں وسوسے پیدا کرنے کی اہلیت اور قابلیت نہیں رکھتا۔ اس کو مومنوں پر جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے کوئی غلبہ اور کوئی سلطان عطا نہیں کیا جاتا۔

پس جو بشارتیں ایسے سلسلوں کو دی جاتی ہیں جنہوں نے آخری اور عظیم فتح سے پہلے کئی منزلیں طے کرنا ہوتی ہیں۔ وہ بشارتیں درجہ بدرجہ اور منزل بمنزل پوری ہوتی رہتی ہیں۔ اور مومنوں کے دلوں کی تقویت کا باعث بنتی رہتی ہیں۔ چنانچہ دیکھو کہ ہمارے زمانہ میں الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

کِس شاندار طریق سے پُورا ہؤا

کہ اس کے بعد ہمارے دلوں میں ذرہ بھر بھی شک نہیں رہ سکتا کہ وہ دیگر بشارتیں جو ہمیں دی گئی ہیں وہ بھی اپنے اپنے وقت پر پوری ہو کر رہیں گی۔

فرماتا ہے کہ وہ منافق اور منکر لوگ جن کے دل روحانی طور پر بیمار ہیں اور شیطان ان کے دلوں میں وسوسہ پیدا کر چکا ہے۔ وہ اعتراض کرنے لگتے ہیں کہ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا۔ ہم سے دھوکا کیا گیا ہے اور جو بشارتیں ہمیں دی گئی ہیں وہ پوری ہونے والی تھیں۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے

اس قسم کے خیالات کو دُور کرنے کا ذکر

سورۂ توبہ میں اس رنگ میں کیا ہے

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔

کہ یہ لوگ تمہارے مقابلے میں تلواریں لیکر نکلے ہیں۔ ہماری طرف سے تمہیں یہ بشارت ہے کہ تم کامیاب ہوگے ناکام نہیں ہوگے۔ ناکامی ان منکروں اور منافقوں کی قسمت اور حصّہ میں ہے۔ تم ان سے لڑو اور جنگ کرو۔ اگر اللہ چاہتا تو پہلی قوموں کی طرح تمہیں جنگ کی دعوت نہ دیتا بلکہ خود آسمانی عذاب سے ان کو ہلاک کر دیتا لیکن خدا نے تمہیں خوش کرنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے گا اور ان کو رُسوا کریگا۔ اور آسمانی نصرت تمہیں حاصل ہو گی تا دنیا دیکھے کہ جو خدا کے ہو جاتے ہیں اور جنہیں

خدا کی نُصرت

حاصل ہوتی ہے وہ تھوڑے، کمزور اور نہتّے ہونے کے باوجود اپنے طاقتور، امیر اور ہر طرح ہتھیاروں سے لیس دشمن پر غالب آتے ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اس طریق پر نشانات کو پورا کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ مومنوں کے دلوں کو شفا دیتا ہے اور شیطانی وساوس سے ان کی حفاظت کرتا ہے۔

شِفَاءٌ کے معنی صرف یہی نہیں کہ پہلے بیمار ہو اور پھر اسے صحت ہو جائے شِفَاءٌ کے معنی یہ بھی ہیں کہ بیماری سے محفوظ کر لے۔ جیسا کہ آجکل بھی بعض دوائیں بیماری سے محفوظ کرنے کے لئے دی جاتی ہیں۔ مثلاً ہیضہ وغیرہ کے ٹیکے لگتے ہیں۔ اس وقت ہیضہ کا مرض لاحق تو نہیں ہوتا بلکہ وہ ٹیکہ ہیضہ سے محفوظ رکھنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ اس معنے میں بھی يَشْفِ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

تو فرماتا ہے کہ جو بشارتیں، جو

آسمانی نشان اور آیات کے وعدے

تمہیں دئے گئے ہیں مَیں انہیں پُورا کرتا ہوں تاکہ تم شیطانی وسوسوں سے

محفوظ رہو۔ اور ان سے تمہیں ہمیشہ نجات ملتی رہے۔ قرآن کریم نے شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ کی تفسیر میں مختلف طریقے بیان کئے ہیں۔ میں نے اس وقت صرف ایک مثال اپنے دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ یہ کتاب مَوْعِظَۃٌ اور شفا ہی نہیں بلکہ ھُدًی بھی ہے۔

جسمانی لحاظ سے اگر آپ غور کریں

تو جس شخص نے جسمانی نشوونما حاصل کرنی ہو۔ اپنی جسمانی قوتوں اور استعدادوں کو اپنے کمال تک پہنچانا ہو۔ اور اپنی زندگی کو کامیاب بنانا ہو۔ اس کے لئے پہلے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ وہ ہر قسم کی بیماری سے محفوظ ہو۔ تو فرمایا کہ ہم نے قرآن کریم میں ایسا انتظام کر دیا ہے۔ کہ تمام وہ روحانی بیماریاں جو شیطانی جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں۔ پہلے ان بیماریوں کو دور کر دیا جائے اور مومنوں کے روحانی وجود میں کوئی شیطانی وسوسہ باقی نہ رہنے دیا جائے۔ اور اس طرح ان کا وجود روحانی طور پر صحت مند وجود ہو جائے۔ لیکن اتنا ہی کافی نہیں۔ یہاں سے تو اصل کام شروع کام شروع ہوتا ہے۔ تو فرمایا کہ چونکہ تم روحانی ترقیات کے حاصل کرنے کے قابل ہو گئے ہو۔ اسلئے اس مرحلہ پر بھی یہ کتاب تمہاری راہنمائی کرتی ہے۔ فرمایا ھُدًی یہ قرآن تمہارے لئے ھدایۃ بھی ہے عربی زبان کے لحاظ سے

اس کے معنی یہ ہیں

کہ اس کتاب میں ایسی تعلیم نازل کی گئی ہے جو آج ہی نہیں بلکہ قیامت تک انسان کی صلاحیت اور استعداد کے مطابق اس کی رہنمائی کرتی چلی جائے گی۔ (کیونکہ اس آیت میں یا ایھا الناس سے خطاب کیا گیا ہے) وہ قرآنی ہدایت رضائے الٰہی کی راہوں پر گامزن ہونے کا طریقہ بتلاتی ہے اور بتلاتی چلی جائے گی۔ وہ روحانی ترقیات کی غیر محدود راہیں اس پر کھولتی ہے۔ اور کھولتی چلی جائے گی۔ اور ہر منزل پر پہنچکر اسے ایک اور رفعت بلندی اور رفعت عطا کرتی ہے۔ اور پہلے سے بڑھکر اخلاص اور وفا اور قربانی کا عملی نمونہ اسے پیش کرنے کی توفیق دیتی چلی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مرد مومن ایثار اور محبت کی انتہائی رفعتوں کو اس کی اور محض اس کی برکت سے حاصل کر لیتا ہے اور اس کا انجام بخیر ہو جاتا ہے اور وہ اپنے محبوب، اپنے مطلوب اور اپنے مقصود اور اپنی جنت اور اپنے رب کی رضا کو پا لیتا ہے

اس طرح انسان کے فطری قویٰ کو صحیح اور احسن راستہ پر چلانے کی طاقت اس کتاب میں رکھی گئی ہے۔

چوتھی بات

اللہ تعالیٰ نے اس کتاب مجید کے متعلق یہ فرمایا ہے کہ یہ رحمۃ للمومنین ہے۔ رحمۃ کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں۔ انعام دینے والی، فضل کرنے والی، احسان کرنے والی اور اپنی مغفرت میں ڈھانپ لینے والی ہستی۔

تو فرمایا کہ ہم جو رحمٰن اور رحیم ہیں رحمت کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ہم نے قرآن مجید کو رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (مومنوں کے لئے بطور رحمت) نازل کیا ہے۔ تا اسکی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر انسان ہماری رحمت اور مغفرت حاصل کرے اور اسکے ذریعہ سے روحانی بیماریوں کو دور کرے پھر اس کی ہدایت کے فیوض کے نتیجہ میں وہ روحانی ترقی کرتا چلا جائے۔ اور اس کا انجام بخیر ہو لیکن فرماتا ہے۔ کہ یہ بے شک ھدیٰ اور رحمۃ ہے۔ مگر ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ جن لوگوں پر یہ کتاب نازل ہوتی ہے۔ اگر وہ اس پر ایمان لانے کا اظہار اور اقرار نہ کریں اور اس کی بتائی ہوئی ہدایتوں کے مطابق اس پر عمل کرنے کی کوشش نہ کریں اور اپنی زندگیوں کو

قرآن کریم کے مطابق نمونہ

بنانے کی سعی نہ کریں اور اگر وہ خدا کی نگاہ میں حقیقی مومن نہ بنیں تو یہ کتاب ان کے لئے رحمت نہیں زحمت ہوگی۔ کیونکہ ان کو ایک نور دیا گیا۔ لیکن انہوں نے اس نور پر ظلمت کو ترجیح دی ایک روشنی انہیں عطا ہوئی۔ لیکن وہ اس روشنی سے بھاگ نکلے۔ اور اندھیروں میں جا چھپے۔ ایک شفاء آسمان سے اُن کے لئے نازل ہوئی۔ مگر انہوں نے گند کو اختیار کیا۔ اور بیماری کو صحت پر ترجیح دی۔

پس جو مومن نہیں۔ ان کے لئے یہ رحمت نہیں ہے۔ مگر جو مومن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ان پر نازل ہوگا۔ اور اسکی جنتوں کے وارث ہوں گے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں یہ فرمایا۔ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ؁ کہ

اپنے عقائد اعمال اور اخلاق حسنہ پر غرور نہ کرنا

تم میں تکبر خود پسندی، خود نمائی، اور ریاء پیدا نہ ہو۔ اپنے کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی خوبی کا مالک خود کو تصور نہ کرنا۔ کہ تمہارا روحانی بیماریوں سے شفا پا جانا۔ اور رضائے الٰہی کی راہوں کو اختیار کر کے تمہارا انجام بخیر

ہوتا تمہاری کسی خوبی کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت سے وابستہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خوش ہو اور سرور ابدی کے جام پیو کہ تمہارا رب محض اپنے فضل سے تم پر رجوع برحمت ہوئی اور اس نے محض احسان کے طور پر تمہیں وہ دیا۔ جو دنیا کی تمام عزتوں، اور دنیا کی تمام وجاہتوں، اور دنیا کی تمام لذتوں، اور دنیا کی تمام خوشیوں اور دنیا کے تمام اموال سے بہتر اور احسن ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس گروہ شامل ہونے کی توفیق بخشے۔ اللھم آمین

اپنے وعدوں کی عظمت کو پہچانو

تحریک جدید کا سال رواں وعدوں کے اعتبار سے ۳۱؍ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ جن افراد نے تاحال اپنے وعدے ادا نہیں فرمائے وہ اپنے محبوب امام حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا حسب ذیل ارشاد مدنظر رکھیں اور اولین موقعہ پر اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائیں ـــــ فرمایا

"تم نے خدا تعالیٰ سے جو وعدے کئے ہیں ان وعدوں کی عظمت کو پہچانو اور یاد رکھو تمہارا مستقبل تمہاری اولاد کا مستقبل تمہاری قوم کا مستقبل تمہارے ملک کا مستقبل تمہاری حکومت کا مستقبل بلکہ ساری دنیا کا مستقبل خدا تعالیٰ سے ہی وابستہ ہے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے چھوٹے بھائی خلیفہ عبدالوہاب صاحب منیجر سروس انڈسٹریز گجرات کو ۳۰؍ ستمبر کی صبح دو لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود حضرت خلیفہ عبدالرحیم صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا اور حضرت خلیفہ نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کا پڑپوتا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت دعا فرمادیں۔ کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ صحت والی نیک زندگی عطا فرمادے اور خادم احمدیت بنائے۔ آمین۔

(خلیفہ عبدالمنان انجنیئر دارالبرکات۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے چچا الحاج خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب کوئٹہ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(خلیفہ عبدالمنان انجنیئر دارالبرکات۔ ربوہ)

اپنے اجتماع میں خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں پوری تیاری کے ساتھ شریک ہوں ۲۱-۲۲-۲۳؍ اکتوبر ۱۹۶۶ء

مہتمم اشاعت سالانہ اجتماع

بقایاداری کے داغ سے بچنے کیلئے ابھی سے کوشش کی جائے

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے وعدے خواہ کسی وقت پیش کئے جائیں وہ ۳۱ر اکتوبر سے پہلے بہرحال ادا ہونے چاہئیں۔ کیونکہ یکم نومبر کو نئے سال کا اعلان ہوجاتا ہے اور اس تاریخ تک وعدہ ادا کرنے والے دوست بقایاداروں کی صف میں چلے جاتے ہیں۔ سال رواں سے پہلے سالوں میں بقایادار جماعتوں کو سہولت دی جاتی تھی۔ کہ جلسہ سالانہ پر اگر وہ اپنی موعودہ رقمیں داخل خزانہ کرادیں گی تو بقایاداروں کی لسٹ میں ان کا شمار نہ کیا جائیگا لیکن جیساکہ احباب جماعت جانتے ہیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ جنوری ۱۹۶۷ء میں ہوگا۔ اسلئے اس سال جلسہ سالانہ تک رعایت نہیں دی جاسکتی۔

جن جماعتوں کے وعدے ۳۱ر۱۰ تک (۳۱ر اکتوبر ۶۶ء) سو فیصدی ادا نہ ہوں گے دفتر ہذا کو لازماً انہیں بقایاداروں کی صف میں شمار کرنا پڑے گا۔ سو عہدیدار حضرات وصولی کا ابھی سے خاطر خواہ انتظام فرمالیں۔ تاکہ ان کی جماعت بقایاداری کے داغ سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ اس سال جملہ جماعتوں کو ایسا اہتمام کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع
اور ورزشی مقابلے

سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۱-۲۲-۲۳ر اکتوبر ۱۹۶۶ء کے موقع پر مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہوں گے۔

(۱) فٹ بال (۲) کبڈی (۳) رسہ کشی (۴) دوڑیں ۱۰۰ گز (۵) چھلانگیں (اونچی۔لمبی) (۶) تین ٹانگ کی دوڑ (۷) مرغ لڑائی (۸) مجاہدانہ معرکہ (جھنڈا جنگ)

اجتماعی کھیلوں کے تمام مقابلوں میں ہر ضلع شامل ہو سکتا ہے۔ مگر ہر کھیل کی ہر ضلع سے ایک ٹیم شامل کی جائے گی۔ انفرادی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام قائدین اضلاع کی منظوری سے ۱۵ر اکتوبر تک بھجوا دیئے جائیں۔ اس تاریخ کے بعد آنے والے ناموں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں اللہ دتا صاحب بعمر ۸۰ سال مورخہ ۲۲ر۹ر۶۶ بروز جمعرات صبح دس بجے اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مخلص مبائع احمدی تھے۔ آپ ۱۹۲۲ء میں حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اپنی تمام زندگی نہایت اخلاص سے بسر کی۔ پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ تمام لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں جماعت کے احباب شامل ہوئے۔ آپ کو اپنے آبائی مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ خاکسار محمد ابراہیم شاد ہیڈ ماسٹر چیور چک ۱۷۱ حال کوٹ رحمت خان۔ ضلع شیخوپورہ

(۲) خاکسار کا بیٹا عزیز نعیم احمد بعمر ۱۱ سال بتاریخ ۲ر۹ر۶۶ اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فوت ہوگیا۔ نماز جنازہ میں کوئی احمدی شریک نہیں ہوسکا۔ احباب جماعت عزیز مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ اور نماز جنازہ غائبانہ پڑھیں۔
(خاکسار قریشی محمد حسین شاہ از بخت پور براستہ خوشاب ضلع سرگودھا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

نصرت گرلز انڈسٹریل سکول ربوہ کا نتیجہ

نصرت گرلز انڈسٹریل اسکول ربوہ کا نتیجہ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی رہا ہے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ڈپلومہ حاصل کرنے والی ۱۰ لڑکیاں تھیں۔ چار فسٹ ڈویژن اور ۶ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں۔ (ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز انڈسٹریل سکول ربوہ)

رول نمبر	نام طالبہ	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۵۱۷	امۃ الحی	۲۵۰	I
۵۱۸	بشریٰ اسحاق	۲۵۶	I
۵۱۹	زینب	۲۶۱	I
۵۲۰	سلمیٰ	۲۴۳	II
۵۲۱	بشریٰ علم دین	۲۳۱	II
۵۲۲	ناصرہ	۲۳۲	II
۵۲۳	امۃ اللہ ناہید	۲۳۲	II
۵۲۴	سعیدہ	۲۰۵	II
۵۲۵	ثریا	۲۴۷	I
۵۲۶	فرحت نسیم	۲۲۶	II

ڈبل ڈپلومہ = ۵۲۷ - ناصرہ اللہ بخش - ۵۲۸ - امۃ الکریم
۵۲۹ - سکینہ ارشاد - ۵۳۰ - سلیمیٰ
۵۳۱ - ممتاز عصمت -

[redacted]

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع

۱۔ لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۹ر اکتوبر ۶۶ء کو مسجد دارالذکر میں صبح ۹ بجے شروع ہوگا۔ لاہور کی ممبرات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرمادیں۔

۲۔ سالانہ اجتماع میں تلاوت اور تقریری مقابلہ جات میں حصہ لینے والی ممبرات ۶ر اکتوبر ۶۶ء کو صبح نو بجے مسجد دارالذکر میں تشریف لائیں۔ اس دن ریہرسل کروائی جائے گی۔ مقابلہ جات میں حصہ لینے والی ممبرات ۴ر اکتوبر سے پیشتر دفتر لجنہ لاہور میں اپنے عنوانات اور ناموں سے اطلاع دیں۔

(احمدی بیگم سکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ چلنا پھرنا بالکل بند ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (ممتاز بیگم چک ۱۰۳ 6-R
(معرفت چوہدری عبدالعزیز صاحب آڑھتی غلہ منڈی ہارون آباد) ضلع بہاولنگر

۲۔ پسرم جنید احمد انگلینڈ میں دمہ کے عارضہ سے بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ ماسٹر نورالحق احمدی چاد سدہ

۳۔ میری بیٹی صادقہ سلام اپنے خاوند ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے پاس بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر۱۰ر۶۶ کو کراچی سے سعودی عرب جارہی ہے ان کے ساتھ اس کا دو سال کا بچہ بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں خیریت سے منزل مقصود پر پہنچائے۔ (خاکسار ملک برکت علی حافظ آباد)

احباب ہمیشہ اپنی پُر اعتماد سروس
پرنسز ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی
آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — نورنظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۰ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

وصیت

نوٹ: مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ اس وصیت کو جو نمبر دیا جا رہا ہے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہے بلکہ یہ مسل نمبر ہے۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیا جائے گا۔

۳۔ وصیت کنندہ۔ سیکرٹری صاحبان اور سیکرٹری صاحب وصایا اس کا بابت کو نوٹ فرمائیں۔

[redacted]

مسل نمبر ۱۸۴۸۰:۔ میں نور بیگم زوجہ حکیم اللہ دتہ صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن خانیوال ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جولائی ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ اور نہ ہی کوئی زیور ہے۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا زیور وغیرہ بنوا لوں۔ یا کسی آمد کا ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میری یہ وصیت جو کہ میری زندگی کی آخری وصیت ہے ہر حالت میں قائم رہے گی۔ اور تاریخ تحریر سے نافذ ہو گی۔

(شرح اول ۵۰-۲ روپے)

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا موصیہ نور بیگم زوجہ حکیم اللہ دتہ صاحب۔ مکان نمبر ۶، گلی نمبر ۵ بلاک نمبر ۸ کچہری بازار خانیوال

گواہ شد: منصور احمد جاوید وصیت نمبر ۱۵۵۷۰ عارضی واقف زندگی حال وارد خانیوال

گواہ شد۔ اللہ دتہ صاحب القلم خود خاوند موصیہ مکان نمبر ۶، بلاک نمبر ۸ گلی ۵ کچہری بازار خانیوال۔

چوتھا بیان!

"مجھے بچپن سے شدید سردرد کا عارضہ تھا درد کے دورے انتہائی سخت اور ناقابل برداشت ہوتے تھے سالہا سال بڑے بڑے ماہر ڈاکٹروں سے علاج کرایا ڈاکٹروں کے بورڈ بٹھائے گئے مگر سردرد جوں کا توں رہا آخر کیور ویل میڈیسن کمپنی لمیٹڈ (رجسٹرڈ) کی اکسیر سردرد (HEAD ACHE CURE) کی صرف چار خوراکیں استعمال کرنے سے اب بفضل تعالیٰ ۵۴ سال کی عمر میں مجھے اس تکلیف سے نجات مل گئی۔ ایسی حیرت انگیز دوا کی ایجاد پاکستانی قوم کے لئے باعث فخر ہے" مسٹر محمد اسلم خان ۲۲ الشیور سٹریٹ کرشن نگر لاہور۔

نوٹ:۔ اسی قسم کی چار خوراک نیز بہت اکسیریں مندرجہ ذیل امراض کے لئے بھی مل سکتی ہیں:۔

بواسیر، نکسیر، ناسور، جریان گوشت، سیلان الرحم، بانجھ پن، جوڑوں اور اعصاب کی دردیں، دمہ آنکھ کے ککرے، اور سپرنگ کشتہ وغیرہ۔ قیمت فی اکسیر دس روپے خرچ ڈاک ڈیڑھ روپیہ بذریعہ وی پی بذمہ خریدار بصورت منی آرڈر معاف۔ کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ۔

ضرورت ہے

ایک مینجر ایک ایجنٹ اور ایک مددگار کارکن کی۔ جز وقتی کام کرنے والے یا ہمہ وقتی کام کرنے کے خواہشمند بھی درخواست دے سکتے ہیں تفصیلات کے لئے خاکسار سے خط و کتابت کریں۔

حمعرات کو: کیور ویل میڈیسن کمپنی ۳ کمرشل بلڈنگ لاہور میں۔

باقی ایام:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ میں۔

خاکسار: ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر

ضروری اعلان

ستمبر ۱۹۶۶ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ اکتوبر تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینیجر الفضل)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں۔ (مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل۔ پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

لائلپور ٹمبر سٹور ریل بازار ڈجکوٹ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۸۰۸

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور یہی موجب کا شکر ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم ہی سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں تریاق چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید ظہیم صاحب البنی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۱۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمادیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے۔ سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش دھند گیب گوہانجنی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ ۱۴ سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل انجنیئر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔ المشتہر مرزا محمد شریف بیگ مینیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

با کمال سٹاف۔ لاجواب سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ (مینیجر)

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

حکیموں کے لئے انٹرویو

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹڈ پیٹنٹ قیمت ۲/- منگوائیے

ایچ لیفارمیسی دھوریہ کھاریاں۔ گجرات

ایک خط

لکھ کر کتب سلسلہ اردو انگریزی طلب فرمائیں۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

ہمدرد نسواں ڈاکٹر گولیاں دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

ابھی سے ہوشیار ہو جاؤ اور موت سے پہلے اپنے لئے نیکیوں کا ذخیرہ جمع کر لو!

قیامت کے دن نہ جمع کیا ہوا مال کام آئے گا اور نہ انسان کی اپنی اولاد

اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ میں ایک تمثیل کے ذریعہ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ جَنَّۃٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ لَہٗ فِیْھَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ اَصَابَہُ الْکِبَرُ وَلَہٗ ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَھَآ اِعْصَارٌ فِیْہِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۔ آیت ۲۶۷۔

یعنی کیا تم میں سے کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور اسے اس میں سے ہر قسم کے پھل ملتے رہتے ہوں اور اسے بڑھاپے نے بھی آ پکڑا ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں پھر اس باغ پر ایک بگولا چلے جس میں آگ کی سی گرمی ہو اور وہ باغ جل جائے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ تمہارے فائدہ کے لئے اس طرح اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر سے کام لیا کرو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب اللہ تعالیٰ ایک اور تمثیل کے ذریعہ انفاق فی سبیل اللہ پر روشنی ڈالتا ہے۔ دنیا میں اگر کسی کے پاس تھوڑا سا مال ہو اور وہ ضائع ہو جائے تو اس کو بھی اسے افسوس ہوتا ہے لیکن اگر کسی کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے ساتھ نہریں بہتی ہوں اور اسے اس باغ میں سے ہر قسم کے پھل ملتے رہتے ہوں اور وہ خود بوڑھا ہو چکا ہو اور اسے زیادہ زندہ رہنے کی امید نہ ہو

اس کے بچے چھوٹی عمر کے ہوں جن سے کمائی کی امید نہ ہو تو کیا اس کا دل چاہتا ہے کہ ایک بگولا زور سے آئے اور اس کے باغ کو جلا دے۔ بگولا اس لئے فرمایا کہ ایک تو وہ سخت تیز ہوتا ہے دوسرے اچانک آتا ہے اور اس میں لو جو تیزی کی وجہ سے آگ پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ بہت جگہ جہاں جنگل زیادہ ہوتے ہیں یہ نظارہ دیکھنے میں آتا ہے۔

تھوڑا سا مال تھا اگر ضائع ہو گیا تو کوئی بڑی بات نہیں یا اگر میرے کام آتا تو کب تک آتا۔ آخر اس نے ختم ہی ہونا تھا۔ پھر اگر بوڑھا نہ ہوتا تو یہ خیال کر سکتا تھا کہ میری زندگی میں بچے بڑے ہو جائیں گے اور وہ اپنے لئے جائداد پیدا کر لیں گے لیکن اگر مال بھی زیادہ ہو خود بھی بوڑھا ہو اور پھر اس کے بچے بھی چھوٹے ہوں تو وہ کبھی نہیں چاہتا کہ اس کا مال تباہ ہو جائے اور

اور اگر کسی حادثہ سے اسکی تمام جائداد جل کر تباہ ہو جائے تو تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ اسے کس قدر صدمہ ہو گا۔ یہی حالت قیامت کے دن ان لوگوں کی ہو گی جنہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ نہیں کئے۔ اس وقت ان کے پاس کوئی مال نہیں ہو گا جسے وہ پیش کر سکیں اور نہ اولاد وغیرہ کام آئے گی۔ اس لئے فرمایا کہ تم اپنا انجام سوچ لو۔ اب تم اپنے لئے سب کچھ کر سکتے ہو مگر آخرت میں کچھ نہیں کر سکو گے اگر آج تم اپنا مال خرچ کرو گے تو یہ مال تمہارے لئے وہاں ذخیرہ کے طور پر جمع رہے گا اور تم اس سے فائدہ اٹھا سکو گے ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ کے الفاظ خاص طور پر اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کئے گئے ہیں کہ جب تم اپنے بچوں کے لئے دنیا کی محدود زندگی میں بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ وہ ایسی بے بسی کی حالت میں رہ جائیں تو تمہاری اپنی جان جو کہ اگلے جہان میں ایک بچہ کی حالت سے بھی زیادہ نازک حالت میں ہو گی کیوں توجہ کی مستحق نہیں۔ تم سوچو اور غور کرو کہ ایمان کی نعمت یا رضائے الٰہی جیسی نعمت جو ایسے وقت میں کام آتی ہے جب کچھ بھی طاقت بھی تمہارے اندر نہیں ہو گی اور خود تمہارے کام آتی ہے اس کو بے پروائی سے ضائع کر دینا کہاں کی عقلمندی ہے پس تم ابھی سے ہوشیار ہو جاؤ اور موت سے پہلے اپنے لئے نیکیوں کی ذخیرہ جمع کر لو۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۶۱۳)

مشرقی پاکستان کے طوفان میں مرنے والوں کی تعداد ساڑھے پانچ سو تک پہنچ گئی

مواصلات کے ذرائع بحال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

ڈھاکہ ۴ اکتوبر۔ غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق مشرقی پاکستان میں طوفان اور سمندری لہروں سے ساحلی اضلاع میں مرنے والوں کی تعداد ساڑھے پانچ سو تک پہنچ گئی ہے اور اس خدشہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد اس سے بھی کہیں زیادہ ہو جائے گی۔ کیونکہ ابھی تک نواحی جزیروں سے ضروری تفصیلات موصول نہیں ہو سکی ہیں اندیشہ ہے چاٹگام اور نواکھلی کے اضلاع میں ۱۳۰۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق ساحلی جزیرے سانڈیپ میں اب تک ۲۰۹ افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے چاٹگام کے نزدیک میر سرائے میں ۱۲۵ افراد اور چاٹگام میں ۸ افراد ہلاک ہوئے ہیں ایک اور ساحلی جزیرے قطب دیا سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں چھ افراد لاپتہ ہیں۔

سانڈیپ اور قطب دیا کے بہت سے ماہی گیر جو طوفان کی آمد سے قبل سمندر میں مچھلیاں پکڑنے گئے ہوئے تھے واپس نہیں آئے ہیں اگرچہ طوفان کی آمد سے قبل خطرے کے سگنل نصب کر کے تمام ماہی گیروں کو واپس آنے کی ہدایت کر دی گئی تھی لیکن فی الحال یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ لوگ کسی دوسرے جزیرے میں پناہ لینے میں کامیاب ہو گئے تھے یا سمندر میں طوفان کی نذر ہو گئے۔

چاٹگام کے ڈپٹی کمشنر نے ساحلی علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد اطلاع دی ہے کہ محسل کھاڑی کی تین میں سے دو یونین کونسلیں طوفان سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ اس علاقے میں ساحلی پشتے کے باہر جو آبادی تھی اس میں سے پچاس فیصد مکانات بالکل تباہ ہو گئے ہیں پشتے کے اندر والی آبادی میں بیس فیصد مکان تباہ ہوئے ہیں۔

سانڈیپ کے جزیرے میں جہاں طوفان سے سب سے زیادہ تباہی ہوئی ہے پاکستان بحریہ کے ایک جہاز کے ذریعہ امدادی سامان روانہ کر دیا گیا ہے ایک اور جہاز سانڈیپ روانہ ہونے کے لئے تیار کھڑا ہے جس میں کھانے پینے کی اشیاء دوائیں کپڑے اور دوسری ضروری اشیاء ہیں۔ ریڈ کراس کے کارکنوں کی ایک پارٹی بھی سانڈیپ روانہ کر دی گئی ہے۔

صوبائی حکومت نے طوفان سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام کے لئے مزید پچاس ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اب تک صوبائی حکومت اس مقصد کے لئے ایک لاکھ چالیس ہزار روپے کی رقم منظور کر چکی ہے متاثرہ علاقوں میں جو ۱۶ ہزار ٹن غلہ مفت تقسیم کے لئے بھیجا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اب مزید ۱۰ ہزار ٹن غلہ روانہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

دریں اثناء تمام متاثرہ علاقہ میں امدادی کام انتہائی تیز رفتاری سے جاری ہے بے گھر اور مصیبت زدہ لوگوں کو محفوظ علاقوں میں منتقل کیا جا رہا ہے اور انہیں ابتدائی طبی امداد، خوراک اور زندگی کی دوسری سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ جزیرہ سانڈیپ کے لوگوں کو امداد دینے کے لئے دو جہاز بھیجے گئے ہیں ان کے ساتھ تیز رفتار کشتیاں بھی ہیں تاکہ مواصلات کے ذرائع بحال کئے جا سکیں اور جزیرہ میں آمد و رفت شروع کی جا سکے۔

قائمقام گورنر مسٹر علی اصغر امداد کی نگرانی کرنے والے افسروں سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہیں اور انہیں اس سلسلہ میں ضروری ہدایات دے رہے ہیں۔ توقع ہے ایک دو دن میں طوفان سے ہونے والے جانی اور مالی نقصان کے بارے میں تمام اعداد و شمار جمع کر لئے جائیں گے۔

شمالی نائیجیریا میں ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک

لاگوس ۴ اکتوبر۔ شمالی نائیجیریا کے فسادات میں اب تک ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں سرکاری ذرائع کے مطابق کل فسادات سے متاثرہ علاقوں میں امن و امان بحال ہو گیا۔ لوٹ مار کے دوران مواصلات کے نظام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے اور تمام علاقوں میں ریلوں کی آمد و رفت بند ہو چکی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴